یہ بات اس ملک کے مفاد میں نہیں کہ سائنس ٹولوجی کے غیر ملکی طلبہ کو اس کی تعلیم حاصل کرنے یا نئے طلبہ کو داخلہ لینے کی اجازت دی جائے۔ وہ مقصد سراسر جائزہ تھا۔ وزیر داخلہ نے اپنے اختیارات کو اس ملک کے عام آدمی کے مفاد میں استعمال کیا اور میں نہیں سمجھتا کہ ہم اس کے درست ہونے کی بابت کسی شک و شبہ میں پڑیں۔"

۳۸-- اس طرح اجازت میں توسیع سے انکار کے حکم کی توثیق کر دی گئی۔ ہاؤس آف لارڈز نے اپیل کے لئے داخل کی گئی درخواست خارج کر دی (رپورٹ کے ص -- ۴۷ پر درج نوٹ ملاحظہ کیجئے) یوں آزادانہ نقل و حرکت کے حق کو مفاد عامہ کے تابع کر دیا گیا۔ اسی اصول کو یورپ کی عدالت ہائے انصاف نے

(1975. / Ch. 398) Van Dayn Vs. Home Office

مقدمہ پر لاگو کیا۔ اس مقدمہ میں معاہدۂ روم میں شامل ایک دفعہ، جس کی رو سے کارکنوں کو کمیونٹی کے ۹ ملکوں میں آزادانہ نقل و حرکت کی ضمانت دی گئی تھی۔ مصلحت عامہ کی وجوہات کے تابع کر دیا گیا تھا۔ مس وان ڈوئن نے ہوائی اڈہ پر پہنچ کر اعلان کیا کہ وہ کالج آف سائنس ٹولوجی میں سیکرٹری کی حیثیت سے ملازمت اختیار کرنے آئی ہے۔ اسے یہ کہتے ہوئے داخلہ کی اجازت دینے سے انکار کر دیا گیا کہ کسی شخص کو چرچ آف سائنس ٹولوجی کی ملازمت میں شمولیت اختیار کرنے کے لئے برطانیہ میں داخل ہونے کی اجازت دینا ناپسندیدہ فعل ہے۔ اس انکار کو چیلنج کر دیا گیا اور معاملہ لکسمبرگ کی یورپین کورٹ آف جسٹس کو بھیج دیا گیا، جہاں اس انکار کو بحال رکھا گیا۔

۳۹-- اسی طرح مصلحت عامہ کے اسباب اور عام آدمی کی بھلائی اور مفاد سالگرہ تقریبات پر پابندی لگانے کی از روئے قانون جائز بنیاد فراہم کرتا ہے جیسا کہ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ریذیڈنٹ مجسٹریٹ نے ہدایات جاری کی ہیں۔ یہ بات پہلے ہی واضح کی جا چکی ہے کہ عام لوگ یعنی امت مسلمہ احمدیوں کی سرگرمیوں اور ان کے مذہب کی تبلیغ کی مزاحمت و مخالفت کرتی ہے تاکہ ان کے مذہب کا اصل دھارا پاک صاف اور غلاظت سے محفوظ رہے اور امت کی یکجہتی بھی برقرار رہے۔ ایسا کرنے سے قادیانیوں کے ان کے مذہب کی پیروی اور اس پر عمل کرنے کے حق پر نہ کوئی زد پڑتی ہے نہ اس کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔

۴۰-- مذکورہ بالا وجوہات کی بناء پر اس پٹیشن کو کسی استحقاق کے بغیر قرار دیتے ہوئے خارج کیا جاتا ہے مقدمہ کے اخراجات دونوں فریق خود برداشت کریں گے۔

مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۹۱ء کو سنایا گیا۔ اس موقع پر مسٹر مجیب الرحمان ایڈووکیٹ حاضر تھے۔

دستخط (جج) ترجمہ = مجاہد لاہوری بشکریہ ہفت روزہ زندگی لاہور ۵ تا ۱۱ اکتوبر ۹۱ء